5 جنوری 2015ء

اسٹیٹ بینک نے چینی کی برآمد کا طریقہ کار جاری کر دیا

اسٹیٹ بینک نے چینی برآمد کرنے کے کیسز کی پروسیسنگ کے لیے طریقہ کار جاری کر دیا ہے۔ جس کے مطابق مجاز ڈیلرز (Ads) شوگر ملز کی درخواستیں ایکسچینج پالیسی ڈپارٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی کو منظوری کے لیے بھیجیں گے۔ یہ بات زرمبادلہ کے تمام مجاز ڈیلروں کو آج جاری کردہ ای پی ڈی کے سرکلر لیٹر نمبر 01 میں کہی گئی ہے۔

مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ چینی کی برآمد کے کیسز ذیل میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق پروسیس کریں:

الف۔ اسٹیٹ بینک ہر 'ای فارم' پر پہلے آئیے پہلے پایئے کی بنیاد پر اجازت دے گا۔

ب۔ مجاز ڈیلر مجموعی کنٹریکٹ مالیت کے کم از کم 15 فیصد کے مساوی پیشگی ادائیگی کی وصولی کو یقینی بنائیں گے یا خریدار سے نا قابل تنسیخ ایل/ سی (L/C) حاصل کریں گے۔

ج۔ برآمد کنندہ کو اسٹیٹ بینک کی منظوری کی تاریخ کے 45 دن کے اندر یا 15 مئی 2015ء تک، ان میں سے جو بھی پہلے ہو، چینی روانہ کرنی ہوگی۔

د۔ مجاز ڈیلر (Ads) مقررہ وقت کے اندر عدم ادائیگی کی صورت میں حکومت پاکستان کے حق میں 15 فیصد پیشگی ادائیگی کی ضبطی کو یقینی بنائیں گے۔

ہ۔ مجاز ڈیلر ایکسچینج پالیسی ڈپارٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ہفتہ وار بنیاد پر چینی کی برآمدات کی روانگی سے منسلکہ رپورٹنگ فارمیٹ پر آگاہ کریں گے جو sugar.epd@spb.org.pk پر دیا گیا ہے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں اسٹیٹ بینک متعلقہ قواعد وضوابط کے تحت کارروائی کرے گا۔

نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا اور مجاز ڈیلروں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ فریقوں کے نوٹس میں بھی یہ بات لائیں۔

مجاز ڈیلرز کے لیے ضروری ہے کہ دستاویزات کی مستند نقول کے ہمراہ سرکلر لیٹر کا حوالہ درج ہو، نیز متعلقہ کین کمشنر (Cane Commissioner) کی جانب سے اس ضمن میں جاری کردہ کلیئرنس کہ شوگر مل نے کاشت کاروں کے واجب الادا بقایا جات ادا کر دیے ہیں، چینی کا برآمدی معاہدہ، ای فارم اور نا قابل واپسی ایل/ سی (L/C) کا پیشگی ادائیگی واؤچر، فوری پیغام رپورٹنگ شیڈول/ قرضہ ہدایت، جو بھی ہو، منسلک ہوگی۔

واضح رہے کہ حکومت پاکستان نے شگر ملز کو حال ہی میں 650,000 میٹرک ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دی ہے۔

☆☆☆☆